انٹرنیٹ

تعلیمی رابطے کیلئے موثر ترین رابطہ

جنگ رپورٹ

تعلیم کے حصول کے ذرائع لامحدود اور سرحدوں کی حدبندیوں سے قطعاً آزاد ہوتے ہیں۔ آج کا دور رابطے اور اشتراک کا دور ہے جس نے دنیا کو سمیٹ کر ایک گلوبل ولیج بنادیا ہے۔

ہمارے ملک میں تعلیم کا معیار کوئی زیادہ قابل ذکر نہیں ہے اور خاص طور پر ایسے وقت میں جب دنیا انٹرنیٹ پر جدید علم وفنون سے مستفید ہورہی ہے، ہمارے ملک میں بھی یہ احساس تیزی سے فروغ پارہا ہے کہ کس طرح بین البراعظمی رابطے سے بذریعہ انٹرنیٹ تہذیبوں اور مختلف ملکوں کی تعلیمی تجربات اور تعلیمی پالیسیوں کو سامنے رکھ کر اپنے ملک میں بھی معیار تعلیم کو بہتر سے بہتر بنایا جائے۔ انفرادی سطح پر ہمارے ہاں یہ کاوشیں بہت قابل ستائش ہیں جس کی ایک مثال حالیہ دور میں کراچی کے ایک تعلیمی لحاظ سے پسماندہ علاقے میں چلنے والے ایک چھوٹے سے اسکول کی ہے جہاں پر گو کہ بیٹھنے کے لئے فرنیچر بھی بوسیدہ تھا اور جس کی طالبات کو انگریزی سے بالکل واقفیت بھی نہیں تھی لیکن جب اسی سکول کو انٹرنیٹ کے ذریعے ہزاروں میلوں کی مسافت پر واقع امریکہ کے ایک سکول میں پڑھنے والے بچوں سے رابطہ کروادیا گیا اور طالبعلم بچوں نے آپس میں ایک ایسا تعلیمی تعلق قائم کرلیا جس سے ان کے اندر تعلیم حاصل کرنے میں مزید دلچسپی پیدا ہوئی۔ انگریزی کو ہمارے ہاں ترقی کی راہ میں حائل سب سے بڑی رکاوٹ تصور کیا جاتا ہے۔ جب ان بچوں نے پہلے انٹرنیٹ پر رابطہ کیا تو ان کے اساتذہ نے ان بچوں کے اردو میں لکھے ہوئے لفظوں کو ترجمہ کرکے امریکہ میں میں طالب علموں تک بھجوایا مگر رفتہ رفتہ پاکستانی بچوں کو انگریزی کے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کا سلیقہ بھی آگیا۔ جیسے جیسے انٹرنیٹ پر مہارت بڑھی، ان بچوں میں زیادہ اعتماد پیدا ہوا اور اب وہ بچے جو انگریزی کو ہوا سمجھ رہے تھے، آسانی سے خط وکتابت اور ای میل کرسکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے استعمال سے دو تہذیبوں کے طالب علموں کو ایک دوسرے کی تہذیب اور رواج کا بھی علم ہوتا ہے۔ اساتذہ کی کوششیں طالب علموں کو بہت سی ایسی باتوں میں زیادہ دلچسپی لینے پر راغب کررہی ہیں جو انٹرنیٹ کے استعمال سے پہلے بظاہر غیر دلچسپ اور معمولی سمجھی جاتی تھیں۔ جب پاکستانی بچے نے امریکی بچے سے رابطہ کیا اور اس سے دوپہر کے وقت پوچھا کہ آپ نے لنچ کرلیا تو وہ یہ جواب سن کر حیران ہوا کہ امریکہ میں ڈنر کا وقت ہونے والا ہے۔ وقت کا یہ فرق طالب علموں کے لئے بہت دلچسپ تھا۔ اساتذہ نے طالب علموں کو وقت کے فرق اور دنیا کے مختلف اوقات کی تفصیل بتائی۔ اسی طرح امریکی بچوں کے لئے ہماری تہذیب وتمدن، رہن سہن، یہاں کے کھلونوں، کپڑوں اور میوزک کے بارے میں بہت اشتیاق ہے۔ پچھلے دنوں ایک خبر نے دنیا کو چونکا دیا کہ دنیا کی پہلی بھیڑ کو کلون کیا گیا جس کا نام ڈولی ہے۔ اس خبر کے آنے کے بعد طالب علموں نے آپس میں انٹرنیٹ پر رابطہ کرکے اس خبر کے متعلق تبادلۂ خیال بھی کیا اور اپنی رائے بھی دی۔ تعلیمی لحاظ سے یہ رابطے تعلیم کے روایتی طریقوں سے کہیں زیادہ دلچسپ ہیں۔ بالکل اسی طرز پر ایک اور پروجیکٹ بھی انٹرنیٹ پر شروع کیا گیا جس میں بارانی جنگلات کے متعلق معلومات اکٹھا کرنا تھا۔ طالب علموں کے ایک گروپ نے اس سلسلے میں انڈونیشیا میں واقع سنٹرز سے انٹرنیٹ پر رابطہ کیا اور بہت سی معلومات حاصل کرلیں۔ تصویریں، رپورٹیں اور ویڈیوز وغیرہ انٹرنیٹ کے ذریعے بچوں نے حاصل کیں اور اپنی سوچ کے مطابق سوالات بھی کیے۔ مثلاً انڈونیشیا میں جنگلات میں آلودگی کس حد تک ہے؟ اور یہ سوال کہ ان جنگلات میں کس قسم کے جانور رہتے ہیں؟ انڈونیشیا کے مقامی اسکول کے بچوں نے یہاں کے بچوں کے مختلف سوالات کے جوابات براہ راست دیے اور اس طرح تفریح کے دوران بچوں کی معلومات میں کافی اضافہ ہوگیا۔

جوں جوں انٹرنیٹ کا استعمال بڑھ رہا ہے، طالبعلموں میں شعور بھی بڑھتا جارہا ہے۔ انٹرنیٹ کے بہتر استعمال اور کم سے کم وقت میں اپنی مطلوبہ تعلیمی سائٹ پر پہنچنے کے لئے اب طالب علموں کو بہت سی ویب سائٹس دستیاب ہیں۔

پاکستان کے تناظر میں بہت سے ایسے تفریحی مقامات ہیں جن میں میوزیم، لائبریریز اور کتاب گھر وغیرہ شامل ہیں جو انٹرنیٹ پر ویب سائٹس کی صورت منتقل کیے جاسکتے ہیں۔ ان سائٹس میں سائنس کے جدید علوم ریاضی، کیمسٹری، فزکس اور جغرافیہ کے متعلق بہت دلچسپ معلومات کو جمع کرکے طالبعلموں کے لئے دلچسپ بنایا جاسکتا ہے۔ ابھی یہ کام ابتدائی مراحل میں ہے اور اس کی تکمیل شا... مثالیں ہیں۔ انٹرنیٹ پر امریکی سافٹ ویئر کمپنیوں کی تخلیق کردہ تفریحی اور معلوماتی ویب سائٹس سے ملتی ہیں۔

ویب سرچنگ کرتے ہوئے ایک دلچسپ سائٹ جو کہ امریکہ میں قائم ایک سائنس میوزیم کے متعلق ہے، بڑی پرکشش لگتی ہے۔ The exploratorium of San Francisco کے نام سے موجود ہے۔ موجودہ سائٹ میں تعلیمی اور تفریحی دونوں پہلوؤں سے بیش بہا معلومات دستیاب ہیں۔ اس طرح ویب پر ریاضی اور کیمسٹری جیسے مضامین کے لئے بھی ویب سائٹس موجود ہیں۔ ان میں مشکل سوالات جو امریکہ میں مختلف گریڈز میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کے کورس میں موجود ہیں، ان کے بھی حل موجود ہیں جو تدریسی بنیاد پر ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ اسی سائٹ کے نیچے National council of Teachers of mathematic کے نام سے ایک لنک ہے جو ان اساتذہ کے لئے ہے جو بچوں کی تعلیم کے لئے خود اپنے آپ کو بھی تدریس کے جدید طریقوں سے آشنا رکھتے ہیں۔ اسکول اور انٹرمیڈیٹ دونوں لیول کے اساتذہ کی رہنمائی کے لئے یہ سائٹ منفرد ہے۔ اسی طرح کیمسٹری میں کیمیائی مساوات کو حل کرنا ایک پیچیدہ مسئلہ ہے مگر ویب سائٹ Chemical equation پر موجود معلومات سے یہ مسئلہ بھی حل ہوگیا ہے۔ Scientific American امریکہ میں چھپنے والا ایک معلوماتی اور پرانا رسالہ ہے۔ اس کو امریکہ میں بہت شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ PHD ہولڈر اور بیچلر ڈگری یافتہ لوگ اس پر موجود ویب سائٹ سے اپنی مطلوبہ معلومات حاصل

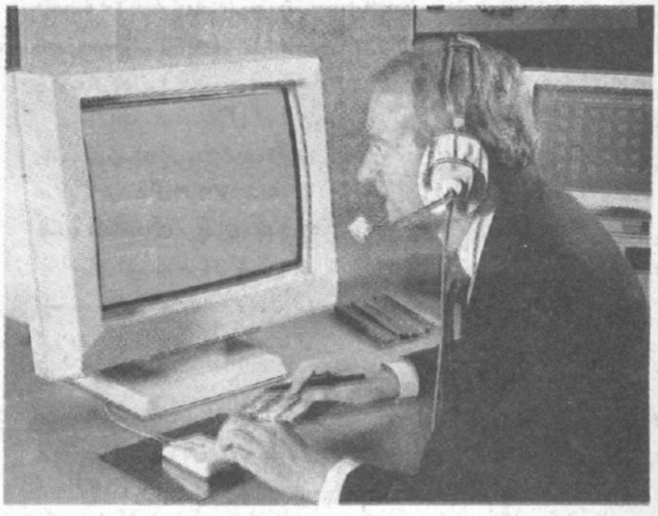

انٹرنیٹ نے دنیا کو سمیٹ کر گلوبل ولیج بنادیا ہے

انٹرنیٹ کے استعمال سے طالبعلموں میں شعور بھی بڑھتا ہے

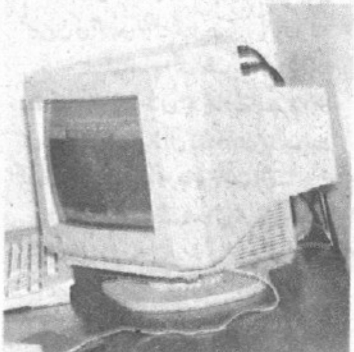

ہے۔ ابھی یہ کام ابتدائی مراحل میں ہے اور اس کی تکمیل شدہ مثالیں ہیں۔ انٹرنیٹ پر امریکی سافٹ ویئر کمپنیوں کی تخلیق کردہ تفریحی اور معلوماتی ویب سائٹس سے ملتی ہیں۔

ویب سرچنگ کرتے ہوئے ایک دلچسپ سائٹ جو کہ امریکہ میں قائم ایک سائنس میوزیم کے متعلق ہے، بڑی پرکشش لگتی ہے۔ The exploratorium of San Francisco کے نام سے موجود ہے۔ موجودہ سائٹ میں تعلیمی اور تفریحی دونوں پہلوؤں سے بیش بہا معلومات دستیاب ہیں۔ اس طرح ویب پر ریاضی اور کیمسٹری جیسے

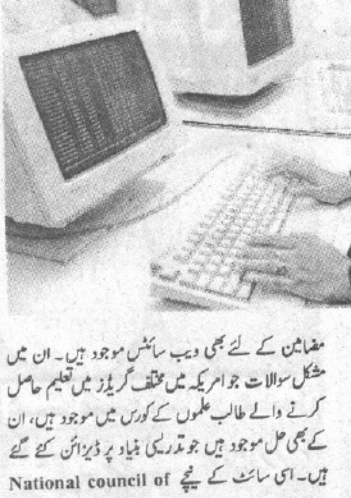

مضامین کے لئے بھی ویب سائٹس موجود ہیں۔ ان میں مشکل سوالات جو امریکہ میں مختلف گریڈز میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کے کورس میں موجود ہیں، ان کے بھی حل موجود ہیں جو تدریسی بنیاد پر ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ اسی سائٹ کے نیچے National council of Teachers of mathematic کے نام سے ایک لنک ہے جو ان اساتذہ کے لئے ہے جو بچوں کی تعلیم کے لئے خود اپنے آپ کو بھی تدریس کے جدید طریقوں سے آشنا رکھتے ہیں۔ اسکول اور انٹرمیڈیٹ دونوں لیول کے اساتذہ کی رہنمائی کے لئے یہ سائٹ منفرد ہے۔ اسی طرح کیمسٹری میں کیمیائی مساوات کو حل کرنا ایک پیچیدہ مسئلہ ہے مگر ویب سائٹ Chemical equation پر موجود معلومات سے یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا ہے۔ Scientific American امریکہ میں چھپنے والا ایک معلوماتی اور پرانا رسالہ ہے۔ اس کو امریکہ میں بہت شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ PHD ہولڈر اور بیچلر ڈگری یافتہ لوگ اس پر موجود ویب سائٹ سے اپنی مطلوبہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

WWW.FREEZONE.COM

یہ ایک ایسی تعلیمی ویب سائٹ ہے جس پر چھوٹی عمر اور نوجوان، دونوں قسم کے طالب علم رابطہ کر سکتے ہیں۔ CHAT اور ای میل کے علاوہ سائبر پوسٹ کارڈ کا استعمال بھی اس سائٹ میں سکھایا جاتا ہے اور مختلف گیمز بھی مل سکتے ہیں۔

WWW.MARS 2030 NET

اس ویب سائٹ پر مریخ میں کی جانے والے حالیہ ریسرچ کی مکمل تفصیل ہے اور یہ سائٹ بچوں کے گروپ تشکیل دے کر کلاس رومز میں دیکھی جاسکتی ہے۔ مریخ میں موجود پہاڑ اور پانی وغیرہ کی تفصیل کے لحاظ سے اس میں معلومات کا ذخیرہ ہے۔

WWW.CRAFTERS.COM
MUNITY.COM,KIDS

تفریحی پروجیکٹ جو ہر عمر کے بچوں کے ئے بنائے جاتے ہیں، اس سائٹ پر موجود ہیں۔ بچے کو فائن آرٹ، پھولوں کی آرائش، فرنیچر کی ڈیزائننگ وغیرہ کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔

WWW.HISTORY.CHANNEL.NET

تاریخ اب پورا مضمون نہیں رہا۔ اگر انٹرنیٹ پر یہ سائٹ دیکھی جائے تو محسوس ہوگا کہ تاریخی وقعات کو بہت قرینے سے سجا کر پیش کیا گیا ہے اور کسی لمحے دیکھنے والے کی دلچسپی کم نہیں ہوئی۔

WWW.BBC.CO.UK/EDUCATION
/LANGUAGES

نشریاتی ادارے بی بی سی کی تخلیق کردہ یہ سائٹ مختلف زبانوں کو جاننے میں مدد کرتی ہے۔ جن میں فرنچ، جرمن، اٹالین، اسپینش وغیرہ شامل ہیں۔ کارٹون کی مدد سے مختلف کریکٹر اس سائٹ پر آپ کو زبانوں کو صحیح بولنا سکھاتے ہیں۔ یہ علم حاصل کرنے کا ایک بہت ہی دلچسپ طریقہ ہے۔